السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوۃ کے مصارف کون سے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ دینے کی جگھیں یا مصارف اللہ سبحانہ وتعالی نے قرآن کریم میں آٹھ بیان کیے ہیں۔

(1)فقراء(2)مساکین(3)زکوۃ لینے والے ''عاملین''(4)جن کے دلوں میں اسلام کی الفت (محبت) پیدا کرنی ہو۔ مثلانومسلم(5)غلام یاقیدیوں کی آزادی کے لیے۔(6)مقروض پر۔(7)اللہ سبحانہ وتعالی کے راستے میں مثلاجہاد،حج،مدارس اور مسجدوں وغیرہ یعنی وہ کام جوخالص دینی نقطہ نظر یادین کی حفاظت کے لیے کئے جائیں۔(8)اورمسافروں کومثلاکوئی آدمی اپنے ملک میں توغنی(دولت مند) ہے لیکن کسی دوسرے ملک میں جائے اوراتفاق سے کنگال ہوجائے تواس کو بھی زکوۃ دی جاسکتی ہے۔ لیکن وہ زکوۃ بنوہاشم،بنی مطلب،بنی عباس اورآل رسول سادات کودیناہرگزجائزنہیں ہے۔

نوٹ :......فقیراور مسکین میں یہ فرق ہے کہ فقیروہ ہے جس کے پاس کچھ بھی نہ ہواور مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ ہولیکن شرعی نصاب سے کم ہویااتناہوکہ روزانہ نہ کمائے اورکھائے بچت اس کے پاس نہ ہوتی ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر411

محدث فتویٰ